تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 4, 2025

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے صنعت چار اعشاریہ صفر کی بین الاقوامی سمینار کی میزبانی کی

شعبہ کمپیوٹر سائنس، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مصنوعی ذہانت، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، بگ ڈاٹا انالیٹکس اور انٹرنیٹ آف تھنگس کو دھیان میں رکھتے ہوئے صنعت چار اعشاریہ صفر کے موضوع پر ہائبرڈ موڈ میں بین الاقوامی سمینار کی کامیاب میزبانی کی۔ابھرتی ٹکنالوجی میں تیز رفتار ترقی اور مختلف شعبوں پر پڑنے والے اس کے انقلاب آفریں اثرات کے سلسلے میں تبادلہ خیال کے لیے پروگرام میں ممتاز علمی ہستیاں، محققین اور صنعت سے وابستہ ماہرین ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوئے۔

سمینار کا افتتاح پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے دست مبارک سے ہوا۔انھوں نے اپنی تقریر میں جدید ترین تحقیق اور اختراعیت کے فروغ کے تئیں جامعہ کے عہد پر زور دیا۔اپنی افتتاحی گفتگو میں انھوں نے اسے اجاگر کیا کہ کس طرح انڈسٹری فور پوائنٹ زیرو ٹکنالوجی صنعتوں اور علمی درسگاہوں میں تبدیلیوں کی محرک ثابت ہو رہی ہے اور اس ابھرتے نئے منظر نامے میں اپنا تعاون دینے کے لیے انھوں نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔

پروگرام کے مہمان اعزازی اور کلیدی خطبے کے مقرر پروفیسر کے۔کے۔اگروال، صدر جنوب ایشیائی یونیورسٹی، دہلی، نے انڈسٹری فور پوائنٹ زیرو کے مستقبل پر شان دار تقریر کی اور بین علومی اشتراک کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے نئے صنعتی ارتقا میں مصنوعی ذہانت کے رول کو موضوع کو بھی زیر بحث لائے۔

ممتاز کلیدی خطیب پروفیسر راج کمار بویا، ملبورن یونیورسٹی اور منجرا سافٹ آسٹریلیا کے سی ای او نے کلاؤڈ کمپوٹنگ اور انڈسٹری فور پوائنٹ زیرو پر اس کے اہم رول کے سلسلے میں بصیرت افروز گفتگو کی۔

پروفیسر لطیف الرحمان، ٹیکساس یونیورسٹی، ڈلاس، امریکہ نے فیصلہ سازی میں بگ ڈاٹا انالیٹکس کی اہمیت اور اس کے دوررس اطلاقات سے متعلق مختلف پہلوؤں کو واضح کیا۔

پروفیسر امیتا دیو، سابق وائس چانسلر، آئی جی ڈی ٹی یو ڈبلیو، نئی دہلی نے مصنوعی ذہانت اور مشین لرننگ پر توجہ مرکوز رکھتے ہوئے انڈسٹریز اور کام کرنے والوں پر ان کے اثرات کا جائزہ لیا۔

پروفیسر ونود شرما، ڈائریکٹر رام نگر، جموں، جموں اینڈ کشمیر یونیورسٹی نے چھوٹے شہروں اور ہیلتھ کیئر خودکاری میں انٹرنیٹ آف تھنگس کی شمولیت وارتباط کو واضح کیا اور پائے دار تکنیکی ترقی کے امکان پر بھی زور دیا۔

سمینار کے کنوینز پروفیسر منصاف عالم تھے جب کہ پروفیسر مونیکا مہروترا، صدر شعبہ کمپوٹر سائنس کی قیادت ورہنمائی میں یہ سمینار انعقاد پذیر ہوا تھا۔ انھوں نے پروگرام کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے بہت کاوشیں کیں۔ سمینار میں مختلف معزز اور ممتاز فیکلٹی اراکین موجود تھے۔ ان کی شرکت اور ان کی آرا و تقاریر نے بحث کو زیادہ ثروت مند بنا دیا تھا جس سے دلچسپ تبادلہ خیالات کی فضا سازگار ہوئی۔

پروفیسر منصاف عالم کے اظہار تشکر پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ پروفیسر منصاف نے اس موقع پر ممتاز مقررین، فیکلٹی اراکین، شرکا اور سمینار کو کامیاب بنانے میں اپنی گراں قدر خدمات پیش کرنے والے منتظمین کا بھی شکریہ ادا کیا۔ اختراعیت اور ترقی کو فروغ دینے، اسے رواں دواں رکھنے میں انڈسٹری فور پوائنٹ زیرو ٹکنالوجیز میں اشتراک اور تحقیق کو جاری وساری رکھنے کی اہمیت پر بھی انھوں نے دوران تشکر زور دیا۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی